بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

جلد ۷۱ نمبر ۳۶ — ایل ۵۲۵۴ — نبوت ۱۳۶۱ ہش — ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

پیر ۱۲ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ — ۲۹ نبوت ۱۳۶۱ ہش — ۲۹ نومبر ۱۹۸۲ء — نمبر ۲۶۷

دنیا کی کوئی طاقت سپین کے بارے میں خدا تعالیٰ کے فیصلے کو تبدیل نہیں کر سکتی

سپین میں اسلام لازماً فتح یاب ہوگا اور اس کی یہ فتح دائمی ہوگی

یہ کام قربانیوں اور دعاؤں اور اللہ کے حضور گریہ وزاری سے ہوگا

امراء اضلاع صوبہ پنجاب کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب

ربوہ: ۲۵ نبوت/نومبر۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے کہ ہم اللہ کے فضل پر کامل توکل کے ساتھ یہ یقین رکھتے ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت سپین کے بارے میں خدا تعالیٰ کے فیصلے کو تبدیل نہیں کر سکتی۔ اسپین میں لازماً اسلام کی فتح ہوگی اور کسی کی نہیں ہوگی۔ سپین کے بارے میں اللہ کی جو بشارتیں ہیں وہ یقیناً پوری ہوں گی۔ مگر یہ سب قربانیوں کے نتیجے میں اور آنسوؤں کے نتیجے میں اور متضرعانہ دعاؤں کے نتیجے میں ہوگا۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو رات چھ بجے کے بعد ایوان محمود ربوہ میں امراء اضلاع صوبہ پنجاب کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں صوبائی امیر پنجاب محترم مرزا عبد الحق صاحب کے سپاسنامے کا جواب دے رہے تھے۔ اس تقریب میں پانچ سو کے لگ بھگ احباب شریک ہوئے جن میں دو سو سے زائد ایسے احباب تھے جو ابھی احمدی نہیں ہوئے ان میں اہل علم اور پڑھے لکھے طبقہ کے لوگ وکلاء ڈاکٹر، پروفیسر یونیورسٹیوں کے طلباء بڑے زمیندار اور معاشرے کے اہل الرائے طبقے کے دیگر افراد شامل تھے۔

اس تقریب کی وجہ سے مسجد مبارک میں نماز مغرب و عشاء جمع کی گئی تھیں۔ حضور ایدہ اللہ پچھتر بجکر چھ منٹ پر اس تقریب کے مقام ایوان محمود میں تشریف لائے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو جامعہ احمدیہ کے استاد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے کی انہوں نے سورۂ نور کی آیات کی تلاوت کی جن میں وہ آیات بھی شامل ہیں جن میں اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مسلمانوں میں سے نیک اعمال کرنے والوں کو خلافت عطا کرے گا۔ تلاوت کے بعد مکرم حافظ مظفر صاحب نے ہی ان آیات کا ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبہ پنجاب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ انہوں نے حضور کے پہلے دورۂ ممالک بیرون کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ حضور ایدہ اللہ اس دورے کے دوران ۹ ممالک ناروے، سویڈن، ڈنمارک سوئٹزرلینڈ، مغربی جرمنی، آسٹریا، ہالینڈ، سپین انگلستان تشریف لے گئے۔ ان میں آسٹریا کو چھوڑ کر آپ نے ۸ ممالک میں ۱۸ پریس کانفرنسوں سے خطاب کر کے اسلامی تعلیم کی خوبصورتی ظاہر کی اور اسلام پر کئے جانے والے ہر قسم کے اعتراضات کا بڑی عمدگی اور خوبی سے جواب دیا۔ ایک درجن سے زائد پریس انٹرویو دیئے متعدد استقبالیہ تقاریب سے خطاب فرمایا جن میں مختلف ممالک کے وائسرائے، سفارت کار، پروفیسر انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور نوجوان شریک ہوتے رہے جن کے سوالات کے جوابات بھی حضور نے دیئے۔ مختلف ممالک میں نو ریکارڈ تبلیغ مردوں اور عورتوں کی علیحدہ علیحدہ مجالس میں شرکت کر کے ان کے سوالات کے جوابات دیئے دو درجن سے زائد مجالس ارشاد میں علوم و معارف کے دریا بہائے۔ مختلف شہروں کے آٹھ میئروں اور ڈپٹی میئروں نے حضور کے اعزاز میں استقبالیے دیئے یا حضور کے اعزاز میں دی گئی استقبالیہ تقاریب میں شامل ہو کر حضور کو خوش آمدید کہا۔ انگلستان میں حضور نے جماعت احمدیہ کے دو نئے مراکز کا افتتاح کیا اس کے ساتھ اب انگلستان میں جماعت احمدیہ کے مراکز کی تعداد آٹھ ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں ایک معرکۃ الآراء علمی لیکچر دیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضور نے سپین کے علاقے پیدرو آباد میں ساڑھے سات سو سال بعد بننے والی پہلی مسجد کا افتتاح خطبہ جمعہ کے ذریعے فرمایا اور شام کو وہیں افتتاح کے ضمن میں ہونے والی ایک تقریب میں زبردست تقریر فرمائی۔ جس کا سپینش زبان میں ترجمہ بھی ہزاروں اہل سپین نے سنا۔ اہل سپین نے حضور کی بڑی عزت افزائی فرمائی۔ حضور جہاں جہاں بھی گئے حضور کے لیے خاص انتظامات کئے گئے اور سپین کے اخبارات نے اتنے اچھے انداز میں اس تقریب کی رپورٹنگ کی کہ ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ اخبارات نے حضور کے اس جملے کو بھی جلی الفاظ میں شائع کیا کہ جس ملک کو تلوار کے زور پر ہم سے چھین لیا گیا تھا اس کو ہم محبت اور دلائل کے زور سے واپس لینے آئے ہیں۔ محترم مرزا صاحب نے سپاسنامے میں کہا کہ ان سارے کاموں کا اتنے احسن طریق پر انجام پانا اور اتنی شدید محنت اور مشقت کے ذریعے سارے دورہ کے دوران اسلام کا پیغام پہنچانا انسان کے بس کی بات نہیں اللہ تعالیٰ کا یہ فضل اسی کے شامل حال ہوتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے غلبۂ اسلام کی مہم کی سربراہی کے لیے چن لیتا ہے، قدم قدم پر خود سہارا دیتا ہے اور اس کی زبان میں تاثیر پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایسا امام دیا۔ ہم عاجز اور کمزور ہیں لیکن اپنے اس عہد کو دہراتے ہیں کہ ہم حضور کے ہر حکم کی دل و جان سے اطاعت کریں گے اور غلبۂ اسلام کے لیے جو بھی قربانی ہم سے مانگی جائے گی اسے بہ صمیم قلب پیش کریں گے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سپاسنامہ کے جواب میں اپنا خطاب سات بجکر تین منٹ پر شروع فرمایا اور یہ خطاب سات بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔ اس طرح سے حضور نے ۵۲ منٹ تک خطاب فرمایا اور اس کے بعد تھوڑے وقت میں چند سوالات کے جوابات بھی عطا فرمائے۔

باقی صفحہ پر

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۲۸ نبوت/نومبر: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بدستور ناساز چلی آ رہی ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کے بابرکت شعائر اللہ وجود کو تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• برادرم سلیم احمد خان کے مقدمے کے آخری حصہ کا فیصلہ عنقریب ہونے والا ہے احباب جماعت سے ان کی باعزت اور کامل بریت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔
(نثار احمد خان مربی سلسلہ علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ)

• اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۱۰ اگست ۸۲ء کو بروز منگل صبح ۶ بجے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔
حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "لطف الرحمٰن" تجویز فرمایا ہے احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر پانے والا تندرست اور مخلص خادم دین بنائے۔ جزاکم اللہ۔
(محمد امداد الرحمٰن صدیقی مربی سلسلہ۔ ربوہ)

• میری والدہ محترمہ مسز صابر النساء سدھن مقیم ماریشس کچھ دنوں سے بہت بیمار ہو گئی ہیں قارئین الفضل سے والدہ صاحبہ کی صحتیابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(ایس ایم سدھن۔ حیدر آباد)

• اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک مجھے میری نومسلم احمدی امریکن بیوی کے بطن سے لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی وفات سے چند روز قبل "حامد احمد ملک" تجویز فرما گئے تھے یعنی یہ بتا گئے تھے کہ انشاء اللہ لڑکا ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ احباب کرام سے نومولود کی صحت و تندرستی اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز میری اہلیہ آج کل ہسپتال میں ہیں ان کا آپریشن ہوا ہے انکی صحت کاملہ کے لئے اور ان کے مزید نیک اور مخلص احمدی خاتون بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(مظفر احمد ملک مغربی برلن۔ مغربی جرمنی)

رجسٹرڈ بذریعہ ایل ۵۲۵۴ — پبلشر: مسعود احمد — پرنٹر: سید عبد الحی — مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ — مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ — قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و لجنہ ربوہ کی طرف سے

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۸۲ء کو یہ سپاسنامہ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے پڑھ کر سنایا!

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سپاسنامہ

بحضور سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ تعالیٰ العزیز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

ہم جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ حضور ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کے کامیاب دورۂ یورپ سے بخیر مراجعت پر حضور کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتی ہیں۔ اور اپنے رحمٰن اور رحیم خدا سے دعا کرتی ہیں کہ جس طرح اس کی مشفق ذات نے حضور کے دورِ خلافت کے اس پہلے سفر میں قدم قدم پر حضور کی نصرت فرمائی اور حضور کی زبانِ مبارک کو ایک اثر عطا کیا اور مادی لحاظ سے اس ترقی یافتہ براعظم کے لوگوں کے دل حضور کے ارشادات سننے پر مائل فرمائے آئندہ بھی اس پاک ذات کے فضل حضور کے سفر اور حضر میں حضور ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کے شامل حال رہیں۔ ہر گام پر کامیابیاں حضور کے قدم چومیں

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

اور جلد وہ دن آئیں جب احرارِ یورپ کا مزاج خدائے واحد و یگانہ کی توحید سے معمور ہو جائے اور ان کے نیک فطرت لوگوں پر ہم اپنی آنکھوں سے فرشتوں کا نزول ہوتا دیکھیں۔

حضور نے اپنے اس پہلے سفر میں بیسیوں تربیتی تقاریر، خطبات جمعہ، ملاقاتوں اور پریس کانفرنسوں میں جو مصروف شب و روز گزارے اور ہر تقریب اور ہر پریس کانفرنس میں روح القدس سے تائید یافتہ ہو کر یورپ کے اہلِ دانش کے سوالات کے جوابات دیکر ان کو مطمئن کیا یہ ایک زندہ نشان تھا اور پھر جس طرح حضور ایدکم اللہ نے براعظم یورپ کے مختلف ملکوں میں بسنے والے احمدی خاندانوں کے مرد و زن، بچوں اور بڑوں سے تفصیلی اور بے تکلف ملاقاتیں فرمائیں۔ ان کے دکھوں میں شرکت فرمائی۔ ان کی خوشیوں میں حصہ لیا اور ایک مادر مہربان کی طرح ان کو اپنے قریب کیا اس کے روحانی اثرات آہستہ آہستہ انشاء اللہ ظاہر ہونگے۔

یورپ کی جماعتوں میں حضور کے دورہ سے ایک بیداری کی لہر پیدا ہو گئی ہے نیز اسلام و احمدیت کی اشاعت کے لیے جماعت نے مستقبل میں جو مزید مالی اور جانی قربانیاں پیش کرنی ہیں ان کے لیے نفوس میں ایک عزم اور ہمت پیدا ہو رہی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

حضور ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت بطور خاص عطا فرمائی کہ حضور کے وجود باوجود سے سپین کی مسجد بشارت کا افتتاح عمل میں آیا۔ اور حضور کو اللہ تعالیٰ نے اندلس کی اس مظلوم زمین پر اپنی جناب میں تضرع اور ابتہال سے اسلام کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے کہ سپین میں ایک مسجد بشارت کیا ہزاروں مساجد تعمیر ہوں اور ہر مسجد نمازیوں سے معمور ہو اور اس ملک میں اسلام کے لیے وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی کا فرمانِ خداوندی صادق آئے آمین۔ اللّٰھم آمین۔

ہم جملہ لجنات حضور ایدکم اللہ بنصرہ العزیز کی تہہ دل سے ممنون ہیں کہ حضور نے ہماری عاجز اور کمزور صنف کو اسلام کی عالمگیر مہم میں بھرپور حصہ لینے کا موقعہ فراہم فرماتے ہوئے خواتین میں تبلیغ اور تحریکِ جدید دفتر سوم کا کام ہمارے سپرد فرمایا ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور کے اعتماد پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم جملہ لجنات کو خلافت سے وابستہ رہنے اور حضور کے احکامات کی سچے دل سے اطاعت کرنے کی توفیق دے اور خدا تعالیٰ کی اور حضور کی خوشنودیوں کا مورد بنائے۔ آمین۔

علاوہ اس کے اور کیا یہ میرا دل دعا کرے
یہ برکتیں ہوں دائمی خدا کرے، خدا کرے

ہم ہیں
جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جادۂ منزل

سنو اے احمدیت کے حصارو ؛ عزیزو، نوجوانو، میرے پیارو
اے اسلامِ حقیقی کے دلارو ؛ تمہیں ہے جادۂ منزل بتانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

بہارِ بیکراں بن کر دکھاؤ ؛ مثال مشک و عنبر پھیل جاؤ
نہ پاؤں راستے میں ڈگمگاؤ ؛ یہی عزم و یقیں دل میں بٹھانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

ابھی بنیاد ہے تجدیدِ دیں کی ؛ مراحل سینکڑوں ہیں اور باقی
ہمیں حالات کی سہنی ہے تلخی ؛ ابھی دنیا نے ہے کچھ آزمانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

بلاوا دے رہی ہے روحِ خلقت ؛ ہے بسکہ دیدنی پیاسوں کی حالت
انہیں چکھلا کے ایمانی حلاوت ؛ محمدؐ کی غلامی میں ہے لانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

وہ اخلاقِ حسیں جو مٹ چکے ہیں ؛ سلف کی جو کبھی زینت رہے ہیں
ہمیں جن کی مہک لیکر اٹھے ہیں ؛ اسی خوشبو کو ہے جگ میں بسانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

یہ جاگا ایک عرفانِ عبادت ؛ ہماری حد نہیں مسجد بشارت
یہاں سجدہ گہاں ہونی ہے کثرت ؛ ابھی اس کو ہے اشکوں سے سجانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

نہ اترا کر خودی کا دم بھرو تم ؛ امامِ وقت کا فرماں سنو تم
دعا میں سجدہ گاہیں تر کرو تم ؛ نشاں قدرت کے ہیں ہمکو دکھانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

دلوں کو پیار سے تسخیر کرنا ؛ دکھی انسانیت کی مانگ بھرنا
رہِ حق میں ہمارا جینا مرنا ؛ انہیں وعدوں کو ہے شاکر نبھانا
ہمیں آگے بہت آگے ہے جانا

(کریم اللہ خاں شاکر تونسوی)

الفضل اخبار خود پڑھیئے اور اپنے عزیزوں، دوستوں کو پڑھنے کے لیے دیں۔ اخبار آپ کے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکرِ حبیب

از مکرم روشن الدین احمد صاحب - ربوہ

اس موضوع کا یہ مفہوم و مطلوب ہے اپنے محبوب کا ذکر کرنا .....

ذکر تبھی ہوتا ہے جب اس میں دل توجہ ہو جائے اور اس کارِ خیر کو جزو زندگی یقین کیا جائے ورنہ مکر و فریب تصور ہوتا ہے اور وقت کا ضیاع بھی ....

★ حبیب کا لفظ .....

اس جگہ یہ لفظ محبوب کے معنوں میں استعمال ہوا ہے اس کا اصل حُب ہے۔ اور حُب کے معنے محبت کرنے کے ہی نہیں ہوتے۔ بلکہ اس کا اس کا اطلاق اُس وقت ہوتا ہے۔ جب رگ و ریشہ میں محبت رچ جائے کیونکہ لغوی طور پر حُب کا لفظ اُس وقت بولا جائے گا جبکہ دانہ۔ اپنے گودے سے بھر جائے اور مغز سے پُر ہو جائے۔ جب محبت رگ و ریشہ میں سرایت کر جائے۔ تو اس کو محبت کہتے ہیں۔ بدیں وجہ یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ایسے محبوب کا ذکر جس کی محبت رگ و ریشہ میں رچ گئی ہو اس کا ذکر کرنا ازبس ضروری ہوتا ہے۔

★ ذکرِ حبیب کا فائدہ۔؟

ذکرِ حبیب سے دل اطمینان پا کے اور پُر سکون ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ محبوب کی ہر حرکت قابلِ تقلید اور پھر یہ پیروی پُر لذت اور پُر سرور ہوتی ہے اگرچہ یہ پُر خار رستہ طے کرنا اُس نور سے منور ہونے کے لئے از حد ضروری ہے مگر ان مصائب کو طے کرنا اور برداشت کرنا خوشی خوشی اور پورے ذوق و شوق سے ہوتا ہے اور دلی خواہش یہ ہوتی ہے۔ کہ محبوب کے رنگ میں رنگین ہو جائے اور اس کا رُوپ دھارا جائے اور جس طرح محبوب اپنے مقصدِ حیات کے حصول میں کامیاب ہوا اس کے ذکر میں اپنا قیمتی وقت صرف کرنے والے بھی ایسے ہی بن جائیں اور اُس کے نقوش اس کا ذکر کرنے والوں کے دل و دماغ پر مستولی ہوں۔

★ ہمارا محبوب کون ہے؟

جس محبوب کے ذکر میں ابھی ہم از حد منہمک ہیں وہ حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل بروز ہے اس کی ہر حرکت اپنے خالق کے لئے تھی اور اس کا ہر لمحہ اپنے محبوب کی طرف کھینچنے والا تھا اور اس کی پُر عظمت شخصیت اپنے خدائے قہار کے جلال و جمال کی تصویر تھی۔ بے شک وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور کھاتا پیتا تھا مگر اس کی تمنا یہی رہی کہ گمراہ دنیا اپنے خالق کو جانے اور پہچانے اور اس کی معرفت پیدا کر کے اُس کے ہو جائیں پس اس ہمارے پیارے محبوب کا نام نامی اور اسمِ گرامی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی المسیح الموعود والمہدی المعہود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے

★ ہمارے محبوب نے حقیقی توحید کو قائم کیا۔

ہمارا محبوب اپنے خدا کو وحدہٗ لاشریک لہٗ یقین کرتا تھا اور اسی پر اُس کو پورا توکل تھا اور اُسی کا وہ ہو گیا تھا اُس کا بچپن اتنا مگن تھا۔ گویا کہ دنیا داروں میں سے نہیں تھا اور دنیا سے اس کو نام کا تعلق نہ تھا اُس نے بالآخر یہ کہا کہ خداوند تعالیٰ کا ارشاد کتنا صحیح اور درست ہے اُس کو قبول کرو تو تمہیں برکت پر برکت ملے گی چنانچہ یہ آیت پیش کی۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَاَنَّہٗ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ (۸/۲۵)

اے مومنو! اللہ اور اُس کے رسول کی باتیں سنو۔ جبکہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالیٰ انسان اور اُس کے دل میں حائل ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف زندہ کر کے لوٹائے جاؤ گے۔ چونکہ اللہ ہی بندے اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہے اس واسطے اللہ سے ہی دراصل کسی کی ہدایت کی دُعا کرنی چاہیئے چنانچہ اس مفہوم کے مطابق لوگوں کی ہدایت کے لئے دعا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے بدیں کلمات اپنے اور دو اشعار میں دعا تحریر فرمائی۔

ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تُو تو رب العالمین ہے اور سب کا شہریار
تیرے آگے محو یا اثبات ناممکن نہیں
جوڑنا یا توڑنا یہ کام تیرے اختیار

یہ کلام اپنی تاثیر کے لحاظ سے اتنا مؤثر ثابت ہوا۔ دنیا کے لوگ خواہ وہ مشرق کے ہوں یا مغرب میں رہنے والے ہوں اور خواہ وہ جنوبی اطراف یا شمالی جانب کے بسنے والے ہوں سب کے سب ان الفاظ کی طرف مائل نظر آتے ہیں۔ تقدیرِ الٰہی یہی ہے کہ ساری دنیا آپ کے ذریعہ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر جمع ہو۔ اللہ کرے ہمارے کمزور ہاتھوں سے یہ منظر ظہور پذیر ہو۔ اللّٰھم آمین۔

★ چند واقعات

اب میں چند واقعات یہاں بیان کرتا ہوں آپ کے دعویٰ سے پہلے کی بات ہے کہ آپ اپنے والد صاحب کے مشورہ کے مطابق سیالکوٹ ملازمت میں چلے گئے اگرچہ آپ کی طبیعت دنیاوی امور سے از حد متنفر تھی۔ وہاں سیالکوٹ میں چار سال بادلِ ناخواستہ گزارے آخر آپ کے والد صاحب کے لکھنے پر فوراً استعفیٰ دے کر واپس قادیان آ گئے

سیالکوٹ میں بھی دفتر سے فارغ ہو کر گھر آتے تو کمرے کا کواڑ بند کر لیتے اور عبادت میں مصروف رہتے اور قرآن شریف کی تلاوت فرماتے، اور دوسرے لوگوں کو بھی پڑھاتے اور وقت کا اکثر حصہ گھر میں ہی گزارتے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ آپ کے کمرہ میں مہمان رات کو سو رہے تھے تو کچھ رات گزرنے کے بعد آپ نے شہتیر میں سے کچھ آواز سنی تو آپ بیدار ہوئے اور سب مہمانوں سے فرمایا آپ اُٹھیں کیونکہ چھت کے گرنے کا ڈر ہے مہمانوں نے کہا چھت نہیں گرے گی آپ کو وہم ہو گیا ہے کچھ دیر ہوئی تو پھر وہی پہلے سی آواز آنی شروع ہوئی پھر آپ نے فرمایا سب مہمان اُٹھیں اور جلدی سے کمرے سے باہر نکل جائیں۔ آپ نے اس وقت یہ بھی فرمایا چھت میری وجہ سے گرنے سے رُکی ہوئی ہے اگر میں کمرہ سے نکل گیا تو چھت فوراً گر جائے گی۔ چنانچہ مہمان کمرے سے نکلے اور جب آپ کا ایک پاؤں کمرے کے اندر تھا اور دوسرا کمرے سے باہر۔ چھت فوراً گر گئی۔ (سیرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

دوسرے واقعہ کے بارہ میں تاریخ احمدیت جلد اوّل صفحہ ۱۴۳ پر درج ہے۔

"دینیات میں مرزا صاحب کی سبقت اور پیش روی تو عیاں ہے مگر ظاہری جسمانی دوڑ میں بھی آپ کی سبقت اس وقت کے حاضرین پر صاف ثابت ہو چکی تھی اس کا مفصل حال یوں ہے کہ ایک دفعہ کچہری برخواست ہونے کے بعد جب اہل کار گھروں کو واپس ہونے لگے تو اتفاقاً تیز دوڑنے اور مسابقت کا ذکر شروع ہو گیا ہر ایک نے دعویٰ کیا کہ میں بہت دوڑ سکتا ہوں آخر ایک شخص بلّا سنگھ نام نے کہا کہ میں دوڑ میں سب سے سبقت لے جاتا ہوں مرزا صاحب نے فرمایا۔ میرے ساتھ دوڑو تو ثابت ہو جائے گا کہ کون بہت دوڑتا ہے آخر شیخ اللہ داد صاحب منصف مقرر ہوئے اور یہ امر قرار پایا کہ یہاں سے شروع کر کے اُس پُل تک جو کچہری کی سڑک اور شہر میں حدِ فاصل ہے ننگے پاؤں دوڑو۔ جوتیاں ایک آدمی نے اُٹھا لیں اور پہلے ایک شخص اس پُل پر بھیجا گیا تاکہ وہ شہادت دے کہ کون سبقت لے گیا ہے اور پہلے پل پر پہنچا مرزا صاحب اور بلّا سنگھ ایک ہی وقت میں دوڑے اور باقی آدمی معمولی رفتار سے پیچھے روانہ ہوئے جب پُل پر پہنچے تو ثابت ہوا کہ حضرت مرزا صاحب سبقت لے گئے اور بلّا سنگھ پیچھے رہ گیا

(تاریخ احمدیت جلد اوّل صفحہ ۱۴۳)

★ ریاست کپورتھلہ کے سررشتہ تعلیم کی آفیسری سے انکار ....

آپ جب سیالکوٹ کی ملازمت سے فارغ ہو کر قادیان آ گئے تو کچھ دیر بعد کپورتھلہ سے سررشتہ تعلیم کے آفیسر کے طور پر ملازمت پیش کی گئی تو حضرت مسیح موعود نے اپنے والد صاحب محترم کی خدمت میں بدیں الفاظ تحریر فرمایا ہے کہ۔

"میں کوئی نوکری نہیں کرنا چاہتا۔ دو جوڑے کھدر کے کپڑوں کے بنا دیا کرو اور روٹی جیسی بھی ہو بھیج دیا کرو۔"

آپ کے والد صاحب نے یہ جواب پڑھا تو ایک شخص میاں غلام نبی کو نہایت رقت بھرے دل کے ساتھ مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"میاں غلام نبی! میں تو اس پر خوش ہوں۔ سچی راہ تو یہی ہے جس پر یہ چل رہا ہے"

(حیات الٰہی جلد اوّل بحوالہ حیاتِ طیبہ صفحہ ۳۸)

★ آپ کے والد صاحب کی وفات

آپ کے والد صاحب کی وفات ۱۸۷۶ء میں ہوتی ہے تو پھر گھر کا سارا کنٹرول آپ کے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کے ہاتھ میں چلا گیا اور وہ گورداسپور میں ملازم تھے اور وہیں ان کی رہائش تھی حضرت مسیح موعود کو جب کسی چیز کی ضرورت پڑتی تو عام طور پر جب آپ گھر والوں کو اطلاع کرتے تو اس کا انکار کر دیا جاتا اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح گھر کے دیگر منتظمین کی طرف سے آپ کو تنگ کیا جاتا اور کوسا جاتا۔ آخر یہ زمانہ بھی گزرا۔ آپ ذرہ بھی دینوی امور کیطرف متوجہ نہ ہوئے۔ گویا آپ کو ان کی طرف ذرا بھی توجہ نہ تھی اور آپ کے تمام قویٰ اور توجہ خدا کے دین کے لئے وقف کر دی ہوئی تھی اور آپ قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ کے پورے مصداق بنے ہوئے تھے۔

پھر آپ کے بھائی فوت ہوئے تو پھر بھی سارا گھر باہر کا انتظام ان کی بیوی کے ہاتھ میں رہا۔ پھر بھی آپ نے کبھی دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں اپنی جائیداد کا مالک ہوں۔ بلکہ ایک ہی لگن خدا تعالیٰ کے عشق و پیار کی لگی ہوئی تھی۔ جس میں اس کی عبادت کرتے ہوئے مصروف تھے بلکہ ایک دفعہ آپ نے اپنے بھائی سے دو آنے یا تین آنے اخبار کی خرید کے لئے مانگے تو بھائی صاحب کی طرف سے جواب ملا اس کی ضرورت نہیں۔

بدیں حالات طبعی تقاضا تھا کہ آپ کے والد صاحب کی وفات کے موقع پر یہ خیال پیدا ہوا کہ اب آمدنی کے ذرائع بند ہو جائیں گے اب ذریعہ معاش کیا ہوگا تو اس کا جواب خداوند تعالیٰ نے الہاماً فرمایا

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

یعنی کیا خدا اپنے بندہ کو کافی نہیں ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"جب مجھے حضرت والد صاحب مرحوم کی وفات کی نسبت اللہ جل شانہٗ کی طرف سے یہ الہام ہوا تو بشریت کی وجہ سے مجھے خیال آیا کہ بعض وجوہ آمدنی حضرت والد صاحب کی زندگی سے وابستہ ہیں پھر نہ معلوم کیا کیا ابتلاء ہمیں پیش آئے گا تب اسی وقت یہ دوسرا الہام ہوا کہ:۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

یعنی کیا خدا اپنے بندہ کو کافی نہیں ہے۔

اور اس الہام نے عجیب سکینت اور اطمینان بخشا اور فولادی میخ کی طرح میرے دل میں پھنس گیا۔ پس مجھے اُس خدائے عزوجل کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اُس نے اپنے مبشر الہام کو ایسے طور سے مجھے سچا کر کے دکھایا کہ میرے خیال و وہم میں بھی نہ تھا میرا یہ ایسا متکفل ہوا کہ کبھی کسی کا باپ ہرگز ایسا متکفل نہ ہوگا۔

(کتاب البریہ صفحہ ۶۲ حاشیہ بحوالہ تذکرہ صفحہ ۲۴)

★ محبت الٰہی سے کیا مراد ہے؟

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

خدا کے ساتھ محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟ یہی کہ اپنے والدین جورو۔ اپنی اولاد۔ اپنے نفس۔ غرض ہر چیز پر اللہ کی رضاء کو مقدم کر لیا جائے۔ چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے۔

وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا

یعنی اللہ کو ایسا یاد کرو۔ جیسے تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے زیادہ اور سخت درجہ کی محبت کے ساتھ یاد کرو۔

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۱۸۸)

★ خدا تعالیٰ کے لئے غیرت

ایک دفعہ ایک واقعہ عجیب رونما ہوا جس کو شیخ محمد احمد صاحب کے بدیں الفاظ بیان کیا ہے کہ:۔

"حضور کے ایک مخلص مرید کی بیوی حضور کے مکان میں ٹھہری ہوئی تھی۔ اتفاقاً اس کا بچہ بیمار ہوا اور فوت ہو گیا بچے کے فوت ہونے پر ماں کے منہ سے ایسے کلمات نکل گئے جن میں اللہ تعالیٰ سے گستاخی تھی۔ حضور نے فرمایا اس عورت کو فوراً میرے گھر سے نکال دو۔ یہ میرے خدا کی بے ادبی کرتی ہے آخر اس عورت نے سچے دل سے توبہ کی تو فرمایا کفن دفن کا انتظام کرو"

(لیکچر بعنوان ذکر حبیب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء از شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد)

آپ کے اپنے آپ سے عشق کا ماحصل اس شعر میں بیان ہوا کہ:۔

در دو عالم مرا عزیز توئی
وانچہ میخواہم از تو نیز توئی

یعنی دونوں جہانوں میں میرا بس تو ہی محبوب ہے اور میں تجھ سے صرف تیرے وصال کا آرزو مند ہوں۔ (درثمین فارسی)

★ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق

اس بارہ میں ایک اقتباس از کتاب آئینہ کمالات اسلام عربی عبارت کا اردو ترجمہ پیش کرتا ہوں جو ذیل کے الفاظ میں ہے کہ:۔

"عیسائی مشنریوں نے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بے شمار بہتان گھڑے ہیں اور اپنے اس دجل کے ذریعہ ایک خلق کثیر کو گمراہ کر کے رکھ دیا ہے۔ میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا ان لوگوں کے ہنسی ٹھٹھا نے پہنچایا ہے جو وہ ہمارے رسول پاک کی شان میں کرتے رہتے ہیں۔ ان کے دل آزار طعن و تشنیع نے جو وہ حضرت خیر البشر کی ذات والا صفات کے خلاف کرتے ہیں۔ میرے دل کو سخت زخمی کر رکھا ہے خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے معاون و مددگار، میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور میں انہی تمام مرادوں سے محروم کر دیا جاؤں اور تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو اُن ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لئے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے ناپاک حملے کئے جائیں۔ پس اے میرے آسمانی آقا! تو ہم پر اپنی رحمت اور نصرت کی رحمت فرما۔ اور ہمیں اس ابتلاء عظیم سے نجات بخش۔

(ترجمہ از عربی عبارت آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۵)

★ زندہ نبی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسے سب سے آخر میں پیدا کیا ہے۔ ویسے ہی سب کمال آپ کو دیئے گئے ہیں کسی نبی میں کوئی ایسی صفت نہیں جو آپ میں موجود نہ ہو۔ آپ تمام فضائل کا مجموعہ ہیں آپ کے فیوض اور برکات برابر جاری ہیں اور آپ زندہ نبی ہیں"

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء)

★ عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس کا اظہار حضرت مسیح موعود نے ایک اپنے فارسی شعر میں کیا ہے جو درج ذیل ہے ؎

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

ترجمہ:۔ خدا تعالیٰ کے بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مست ہوں اگر یہ کفر ہے تو خدا تعالیٰ کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

★ آنحضور کا عشق قرآن

اس بارہ حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"یقیناً سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں۔ اس طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۳)

★ ضبط نفس

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"کہ میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا مسلمان بنایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے آخر وہی شرمندہ ہوگا اور اُسے اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۹۹)

★ ابتلاء کی غرض

حضرت اقدس۔۔۔ اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ:۔ ابتلاء کے وقت ہمیں اندیشہ اپنی جماعت کے بعض ضعیف دلوں کا ہوتا ہے میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے صاف آواز آوے کہ تو مخذول ہے کہ تیری کوئی مراد ہم پوری نہ کریں گے تو مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ اُس عشق اور محبت الٰہی اور خدمت دین میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی اس لئے کہ میں تو اُسے دیکھ چکا ہوں۔ پھر یہ پڑھا

ھَلْ تَعْلَمُ لَہٗ سَمِیًّا

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۵۶، ۴۵۷)

★ خوراک میں کمی

ایک دفعہ حضرت اقدس۔۔۔ نے خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق لگاتار چھ ماہ کے روزے رکھے اس وقت حضور نے اپنی کمی خوراک کا ذکر مندرجہ ذیل الفاظ میں خود ہی فرمایا کہ۔

"اخراجات کے بارہ احباب کے خیالات پر آپ نے فرمایا کہ۔

"اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کھانے کے متعلق میں اپنے نفس میں اتنا تحمل پاتا ہوں کہ ایک مہینہ پر دو دو وقت بڑے آرام سے بسر کر سکتا ہوں ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ انسان کہاں تک بھوک برداشت کر سکتا ہے۔ اس امتحان کے لئے چھ ماہ تک میں نے کچھ نہ کھایا کبھی کوئی آدھ لقمہ کھا لیا اور چھ ماہ کے بعد میں نے اندازہ کیا چھ سال تک بھی یہ حالت لمبی کی جا سکتی ہے اس اثناء میں دو وقت کھانا گھر سے برابر آتا تھا اور مجھے اپنی حالت کا اخفاء مدنظر تھا اس اخفاء کی تدابیر کے لئے جو زحمت اٹھانی پڑی شائد وہ زحمت اوروں کو بھوک سے نہ آتی ہوگی۔ میں دو وقت کی روٹی دو تین مسکینوں میں تقسیم کر دیتا"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۴۵۷-۴۵۸)

شفقت علیٰ خلق اللہ کے آپ پورے مظہر تھے خدا تعالیٰ کی مخلوق پر شفقت اور مہربانی کا منظر ایسا حسین تھا۔ اُس کا حُسن اُس انسان پر بھی چڑھ جاتا ہے جس کا دل پر شفقت ہو اور ہر ذی روح سے ہمدردی کا خواہاں ہو۔ اسی ہمدردی کے جذبہ کو حضرت اقدس نے شرائط بیعت میں درج فرمایا ہے جس کے مندرجہ ذیل کلمات ہیں کہ:۔

"عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ ذہن سے۔ نہ ہاتھ سے اور نہ کسی اور طرح اور عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے انہی خداداد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔"

(اشتہار تکمیل تبلیغ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

پس آپ کا طرہ امتیاز خلق اللہ کی ہمدردی اور محض للہ شفقت بجا لانا تھی۔ فرماتے ہیں کہ:

"میں کسی شخص کا دشمن نہیں میرا دل ہر انسان اور قوم کی ہمدردی سے محض للہ معمور ہے"

آپ ان الفاظ میں بھی تحریر فرماتے ہیں کہ:

"میں عام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں میرا کوئی دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر میں صرف ان عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور باطل جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول"

(اربعین نمبر ۲ ص ۱)

پس یہ نمونہ مشتے از خروارے ہے ورنہ حقیقت آشکار ہے کہ وہ محبوب خدا کی طرف سے آیا اور انہی صفات سے متصف تھا جو خدا کے مامور بن کر نمایاں اور اجلی کرنے والی ہوتی ہیں اُن میں مجسم ایک جذب ہوتی ہے جو محبت الٰہی سے پُر۔ لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے کا باعث ہوتی ہے اور اس کی پیروی کی وجہ سے لوگوں کو دشوار گزار منازل طے کرنی پڑتی ہیں جس کی وجہ سے بسا اوقات صبر و تحمل کو اپنا شعار بنا کر مسکت جواب دیتے ہیں اس طرز تحریر میں بھی ان کو یہ طولیٰ حاصل ہوتا ہے آخر میں حضور کا ایک ارشاد پیش ہے فرماتے ہیں:

"میں حضرت قدس کا باغ ہوں جو مجھے کاٹنے کا ارادہ کرے گا وہ خود کاٹا جائے گا مخالف رسوا ہوگا اور منکر شرمسار۔ یہ سب نشان ہیں مگر ان کے لئے جو دیکھ سکتے ہیں"

(نشان آسمانی ص ۳۵)

بقیہ:۔ استقبالیہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے اس عاجز کو ایسے پروگرام پر عمل درآمد کی توفیق بخشی جس کا ذکر مختصراً سپاسنامے میں کیا گیا ہے یہ بہت لمبی تفصیلی داستان ہے۔ جس میں اللہ کے فضل و رحم سے مختلف ممالک میں یہ توفیق ملی کہ اسلام کا پیغام احسن رنگ میں پہنچایا جا سکا۔ لیکن تمام یورپی ممالک کے واقعات کا بیان بہت طویل ہے۔ جو ریکارڈنگ اب آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سوال و جواب کی بعض محافل ڈھائی ڈھائی گھنٹے جاری رہیں اس کے بعد لوگ انفرادی طور پر بھی سوال کرتے رہے ایسی انفرادی گفتگو ریکارڈ بھی نہیں ہوئی۔ بعض پروگرام چار پانچ گھنٹے بھی جاری رہے۔ اقوام مغرب کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ یہ بہت مصروف لوگ ہیں اور معین اوقات سے آگے پیچھے ہونا ان کی عادت نہیں۔ لیکن کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب تقریبات کے اختتام کا اعلان کیا جاتا تھا تو خود حاضرین یہ خواہش کرتے تھے کہ سوال و جواب کا سلسلہ مزید جاری رہے۔ اور جب کافی دیر ہو جاتی اور منتظمین کی طرف سے یہ اعلان کیا جاتا کہ دوست شاید اخلاق و آداب کے تقاضہ کے پیش نظر تقریب کے درمیان سے اٹھ کر جانا پسند نہ کرتے ہوں اس لیے ہماری طرف سے اجازت ہے کہ جو تھک گئے ہوں یا جانا چاہتے ہوں وہ بے شک اٹھ کر چلے جائیں۔ اس وقت بھی اکا دکا لوگوں کے سوا جو معذرت کرتے ہوئے اور اپنی مجبوری بیان کرتے ہوئے جاتے تھے بھاری اکثریت بیٹھی رہتی۔ اور مسلسل دین اسلام کے بارے میں اور دنیا کی مشکلات کے بارے میں مختلف رنگ کے سوالات جاری رہتے۔ حضور نے فرمایا یہ بہت طویل داستان ہے اس وقت میں صرف سپین کے بارے میں بعض باتیں کہوں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے سپین میں اپنے دورے کا ذکر کرنے سے قبل سپین میں اسلام کی تاریخ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ سپین میں آٹھ صدیوں تک اسلام کی حکومت رہی۔ حضور نے مسلمانوں کے انحطاط کے دور کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ گیارھویں صدی میں مسلمانوں کا انحطاط شروع ہوا اور تین صدیوں بعد یہاں سے مسلمانوں کی حکومت ختم ہو گئی اس کی وجہ مسلمان رؤساء کی باہمی لڑائیاں تھیں جنہوں نے انانیت میں مبتلا ہو کر اسلام کے مفادات کو نظر انداز کر دیا۔ اور شمال کی جانب سے عیسائیوں کے حملوں کی لہریں ایک کے بعد ایک کر کے آتی رہیں اور مسلمانوں کا حصہ چھنتا چلا گیا۔ سب سے پہلے فرڈی نینڈ اول نے گیارھویں صدی میں سپین کا شمال مغربی علاقہ لے لیا۔ پھر مشرق کی طرف جہاں فرانس کی سرحد ملتی تھی مختلف عیسائی حملے کرتے رہے حتیٰ کہ عیسائی بڑھتے بڑھتے قرطبہ پر قابض ہو گئے۔ قرطبہ پر ان کے قبضے کے بعد دو سو سال تک غرناطہ میں مسلمانوں کی حکومت رہی اور تمام عیسائی مورخین متفق ہیں کہ اس دور انحطاط میں بھی مسلمانوں نے اتنی بہادری اور دلیری سے جنگیں لڑیں کہ ان سے حکومت چھیننا ناممکن تھا اور ان کی شکست کی ذمہ داری ہمیشہ غداروں پر رہی عیسائی تسلیم کرتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی مسلمان غدار انہیں مل جاتا ورنہ مسلمانوں کو شکست دینا ناممکن تھا۔

حضور نے مسلمانوں کے دور انحطاط کی دردناک تاریخ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ انتہائی دردناک سال وہ تھا جب بغداد کی مسلمان حکومت سے پوپ نے یہ معاہدہ کیا کہ جب ہم اندلس کی مسلمان حکومت سے لڑیں گے تو تم کوئی دخل نہ دینا چنانچہ عیسائی قرطبہ کے بعد غرناطہ کی طرف بڑھے اور عیسائی بادشاہ فرڈی نینڈ اور اس کی ملکہ ایزابیلا نے حملے شروع کئے۔ یہ وہ عیسائی جوڑا تھا جنہوں نے اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کیا ہوا تھا کہ وہ سپین کا ایک ایک چپہ مسلمانوں سے چھین کر دم لیں گے۔ چنانچہ انہوں نے رشوت، دھوکے جبر اور جس جس طرح سے ممکن ہو سکا عیسائیوں کو مجتمع کیا۔ مسلمان بادشاہ کے بیٹے سے ساز باز کی اور وہ بدقسمت اپنے باپ کے خلاف بغاوتیں کرتا اور پیٹھ پیچھے خنجر گھونپتا رہا۔

حضور ایدہ اللہ نے آخری مسلمان بادشاہ کے ایک دلیر اور قابل ترین جرنیل کا ذکر کیا اس کی بدولت بادشاہ کے بیٹے کی ہر سازش ناکام ہوتی رہی آخر عیسائی ان غداروں کی وجہ سے قوت پکڑتے گئے اور ملاگا پر بھی عیسائیوں کا قبضہ ہو گیا۔ غرناطہ میں مسلمانوں کے آخری بادشاہ نے بھی عیسائیوں سے ایک معاہدہ کر رکھا تھا کہ وہ اس کے سب دشمنوں کو ختم کر دیں تو یہ کوئی مداخلت نہ کرے۔ جب عیسائیوں نے اس کے سب دشمنوں کو ختم کر دیا تو پھر اس سے غرناطہ بھی لے لیا اور اس کو ایک چھوٹی سی سلطنت دیدی اور آخر اس سلطنت سے بھی اس کو نکال دیا اس بادشاہ کے اس دلیر جرنیل نے جب بالکل آخری مرحلہ آ گیا تو تب بھی ہتھیار ڈالنے سے انکار کیا۔ سارے جرنیل اپنی جان بچانے کی فکر میں تھے مگر اس دلیر جرنیل نے سب سے اختلاف کیا ہتھیار سجائے زرہ بکتر پہنا اور سب کو الوداعی سلام کیا اور اکیلا ہی عیسائی فوج پر ٹوٹ پڑا کتنے ہی حملہ آوروں کو اس نے ہلاک کیا آخر اس کو گھیر لیا گیا اور آخر وقت میں اسے کہا گیا کہ وہ رحم کی درخواست کر دے تو اسے جان سے نہیں مارا جائے گا مگر اس نے پھر انکار کیا۔ اور گھٹنوں کے بل سرکتا سرکتا دریا میں چھلانگ لگا دی۔ اس خیال سے کہ تیر کر دوسری طرف پہنچ جائے مگر وہ اتنا شدید زخمی تھا اور اس نے اتنا بھاری زرہ بکتر پہنا ہوا تھا کہ دریا میں ڈوب گیا۔ حضور نے تاریخ اسلام کا یہ دردناک باب بیان کرتے ہوئے فرمایا اس دلیر جرنیل کے مرنے کے بعد اسی دن قلعہ خالی کر دیا گیا۔ آخری بادشاہ ابو عبداللہ اپنے اہل و عیال سمیت روانہ ہوا۔ تھوڑی دور جا کر ایک ٹیلہ آیا جس پر سے الحمراء کے محل اور سارے غرناطہ پر نگاہ پڑتی تھی اس جگہ پہنچ کر ابو عبداللہ رکا اور مڑ کر اس علاقے کو حسرت سے دیکھا تو بے اختیار رو پڑا۔ تب اُس کی ماں نے جو اس کے ساتھ تھی اسے کہا او بدبخت! جس سلطنت کی تو مردوں کی طرح حفاظت نہیں کر سکا اس کو چھوڑتے ہوئے اب عورتوں کی طرح کیوں روتا ہے؟

حضور نے فرمایا یہ ۱۴۹۱ء کی ۲۵ نومبر کی تاریخ تھی آج ۲۵ نومبر کے دن ہی یہ تقریب ہو رہی ہے آج ہی کے دن مسلمانوں نے الحمراء کی چابیاں عیسائیوں کے حوالہ کیں۔ یہ عجیب تصرف ہے نہ مجھے اس دن کا خیال تھا اور نہ دعوت کے منتظمین کو۔

حضور نے فرمایا یہ سپین کا ایک پس منظر ہے حضور نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا دوسرا پس منظر سپین کا یہ ہے کہ ۱۹۴۴ء میں قادیان میں حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے خطبے میں سپین کے یہ دردانگیز حالات سنائے اور اپنے متبعین کو فرمایا کہ تمہیں سپین کے اس بہادر جرنیل کے خون کا ایک ایک قطرہ بلا رہا ہے کیا تمہیں اس باغیرت ماں کی آہیں سنائی نہیں دیتیں جس نے کہا کہ اب عورتوں کی طرح اس ملک کے چھن جانے پر آنسو نہ بہاؤ جس کی حفاظت تم مردوں کی طرح نہیں کر سکے۔ اس وقت امام جماعت احمدیہ نے کہا تھا کہ دوبارہ تیاری کرو ہم نے پھر سپین کو حاصل کرنا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ وہ دن تھے جب سپین میں اتنی متشدد حکومت قائم تھی کہ جو دوسرے مذاہب کی تو کجا کسی دوسرے عیسائی فرقوں کو بھی برداشت کرنے کو تیار نہ تھی۔ ممکن ہی نہیں تھا کہ وہ ہمارے مبلغ کو برداشت کرتیں اُس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ نے کہا کہ ہمیں ایسے مبلغ کی ضرورت ہے جسے ہم خرچ بھی نہ دیں ایک پائی بھی رقم نہ دیں اور جس کی حفاظت کی بھی کوئی ضمانت نہ ہو اور وہ سپین جا کر وہاں اسلام کی تبلیغ کرے۔ اس وقت ہر واقف زندگی کی یہی تمنا تھی کہ میں اس کام کے لئے چنا جاؤں۔ ان واقفین میں ایک نوجوان کرم الٰہی ظفر بھی تھا جب واقفین کا اعلان ہوا کہ فلاں واقف فلاں جگہ جائے گا تو کرم الٰہی ظفر کا نام کہیں نہ تھا یہ بڑے درد کے ساتھ خون میں ڈوبا ہوا دل لے کر لوٹ رہا تھا کہ کاش میری بھی قربانی قبول ہوتی مجھے بھی خدمت کا موقع ملتا کہ اتنے میں چند واقفین دوڑ کر آئے اور اس سے لپٹ گئے گلے لگایا۔ مبارک باد دی کہ تمام محاذوں میں سے مشکل ترین محاذ کے لئے تمہیں چن لیا گیا ہے غلطی سے تم تک اطلاع نہیں پہنچ سکی تمہیں سپین کی فتح کے لئے مقرر کیا گیا ہے

حضور نے فرمایا کرم الٰہی ظفر کو سپین بھیجا گیا مگر یہ چند ماہ سے زیادہ وہاں نہ رہ سکے کیونکہ ذریعہ معاش کوئی نہ تھا اور تبلیغ کے لئے سخت مشکلات تھیں، مرکز کی ہدایت پر چند ماہ کے لئے انگلستان آ گئے اور وہاں پر عطر سازی کا کام سیکھا۔ پھر سپین گئے اور بقیہ ساری عمر عطر بیچ کر تبلیغ کی۔ اسی سے پیسے جوڑ کر لٹریچر بھی شائع کیا اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ بھی بھرا۔ ان کا طریق کار یہ تھا کہ ریڑھی لگا کر عطر سجائے لوگوں کو ایک ایشیائی خوشبو کی طرف متوجہ کرتے۔ لوگ اکٹھے ہو جاتے تو کہتے یہ

باقی ص۸ پر

ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ کا مطالعہ خود بھی کریں اور اپنے بچوں کو بھی کروائیں
مینیجر ماہنامہ انصار اللہ

سو فیصد بجٹ ادا کرنیوالی مجالس انصار اللہ کی

دعائیہ فہرست

ربوہ ضلع جھنگ جل بھٹیاں، احمد پور سیال، ۲۰ گھگ، چنیوٹ، عطا آباد، گڑھ مہاراجہ۔ لوئے شریف، رجوعہ، ۵ لیل ویر، ۵۔

ضلع فیصل آباد فیصل آباد شہر، ۳۱۴ بریارہ، کمالیہ، ۲۵، ۲۹۵، بیریانوالہ، ۲۱۷ بہلولپور۔ ۱۳۲ ساہووالہ، ۷۶، ۵۸، ٹکرہ، ۱۵ چندرے، ۲۰۹ اکال گڑھ۔ گوجرہ۔ ۲۹۶ جیچھاپور، ۲۹۷ جلیانوالہ، جڑانوالہ، ۹۶ صریح، ۱۰۷ غزنی۔ ۶۹ گھسیٹ پورہ۔ ۱۹۴ ٹھیانوالہ ۱۴۸ چوہلہ، ۶۰ شہبازپور، ۸۴ سرشمیر روڈ۔ ۸۹ رتن۔ ۸۸، ۲۸۷ پلاسور، ۳۱۲ کمتھووالی ۲۶۶ گوکھووال۔ ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا۔ ۶۴۸ کوٹ غلام محمد۔ ۱۲۱ حسن پور۔ ۹۴۔ چک جھمرہ، ۱۳۲ جوگندر سنگھ ۱۳۹ گھمن۔ ۴۰، ۲۰۳، ۲۷۷ سیتلاں۔ ۶۷ ماہل چک۔ رجانہ۔ ۱۴۷ چوہڑی۔ ۱۹۵ جنڈانوالہ۔ ۶۴۴ ۳۳۲ دھنی دیو۔ ۷۲، ۳۸۸، ۳۸۹۔ ۲۲۶ خانپور، ۲۰۸۔ ۴۵۵، کنجوانی۔ ۹۵ گہری۔ ۲۸۱ دوا کھڑی۔ ۳۵۲ سراں، ۵۵ برج۔ ۶۸ لیلاں۔ ۱۰۱، ۱۰۱ رڑکا۔ چک ۵۵/۵۶

ضلع سرگودھا سرگودھا شہر۔ خوشاب۔ بھیرہ۔ گھوگھیاٹ۔ ۸۶ جنوبی۔ ۹۸ شمالی۔ ۴۶ شمالی۔ ۴۹ جنوبی ۴۳ جنوبی۔ ۳۵ جنوبی۔ ۳۳ جنوبی۔ ۹ پنیار شمالی۔ کوٹ مومن۔ ۳۷ جنوبی۔ ۸۸ شمالی بھا بھڑہ۔ بھلوال۔ تخت ہزارہ۔ ۳۸ جنوبی۔ ہیجکہ۔ دودہ۔ ۲۵۸۔ احمد آباد جنوبی۔ ۱۵۲ شمالی۔ عمر آباد۔ مجوکہ۔ چاہ سردار والہ۔ ساہی وال۔ حویلی مجوکہ۔ میانی۔ بھان چانن خان والا۔ سلانوالی۔ نہنگ۔ شاہ پور صدر ۸۶ شمالی۔ ۱۰۴ جنوبی اعوان آباد۔ قائد آباد۔ ۳۲ جنوبی۔ ۷۹ شمالی۔ ۶۲ جنوبی۔ کھائی کلاں۔ ۳۵ شمالی۔ مڈھ رانجھا۔

ضلع میانوالی :۔ ۴۷/۲۰۸

ضلع بہاولپور :۔ بہاولپور شہر۔ اوچ شریف ۸۹/۵۸ شمالی۔ ۸۴ نہر فتح۔ ۲۳/۵۸۸۔ سمہ سٹہ، احمد پور شرقیہ ۱۱۳/۵۸۔

ضلع بہاولنگر :۔ ۱۶۶/۷۔ ۳۰/۳۰۔ ۱۶۹/۷۔ ۱۹۱/۷۔ ۱۸۴/۷۔ ۱۴۱/مراد، ۲۴۱/۴۰۔ ۱۰۲ فتح، ۱۶۰/۷۔ ۲۱۳/۹۔ ۲۰۱ مراد۔

ضلع رحیم یار خاں :۔ رحیم یار خاں شہر، خانپور، منڈی صادق آباد، ۶۵/۴۔ بستی گندھارا سنگھ۔

ضلع سیالکوٹ سیالکوٹ شہر۔ سمبڑیال۔ ڈسکہ کوٹ۔ بدوملہی۔ بھوپال والہ۔ بھڑ بھقانوالہ۔ بڈھا گورایہ بھروکے کلاں۔ پمپ احمد آباد۔ پنڈی بھاگو۔ پسرور۔ پہاڑنگ اونچہ۔ پکی کوٹلی۔ تلونڈی بھنڈراں۔ ترسکہ سیاں۔ جاکے چیمہ۔ جاکے ڈھینڈسہ۔ چندر کے منگولے۔ چھور۔ چونڈہ۔ چانگریاں۔ خانانوالی میانوالی۔ دھدو بسرا۔ دولت پور۔ داتہ زید کا۔ دولم کاہلواں۔ راؤکے۔ رائے پور۔ رامبڑہ۔ ساہووال۔ عزیز پور ڈوگری۔ غوط۔ فتح گڑھ۔ قلعہ کالروالا۔ قادر آباد۔ کوٹ کرم بخش۔ کوٹلی ہزائن کھرپہ۔ کلاسوالہ۔ کوٹ کوڑا۔ کوٹ نتیاں۔ کوٹ گوندل۔ کوروال۔ کوٹلی نتھو ملہی۔ گوبایاں کوٹ پڈا۔ گھٹیالیاں کلاں۔ گھٹیالیاں خورد۔ مہے۔ موہنے والا۔ سیانوالہ۔ مراڑہ ظفروال۔ مطہوکے۔ مرل۔ مہدی پور۔ معراجکے نارووال۔ نوادے بھکیکے۔ نوشہرہ سکھے زئیاں۔ نشتر آباد۔ باٹھانوالہ۔ سیالکوٹ کینٹ۔ شہزادہ۔ کوروپور۔

ضلع گوجرانوالہ ایمن آباد، بقاپور، بھڑی شاہ رحمان۔ بھاکا جھٹیاں، پنڈی بھٹیاں، ترگڑی۔ تولیکی۔ تتلے عالی۔ تلونڈی موسے خاں۔ پھلوکی چک چھٹہ۔ سلہوکے۔ فیروز والہ۔ قلعہ سنگھیاں۔ کوٹ مرزا جان۔ گکھڑ منڈی۔ گرمولا ورکاں۔ مانگٹ اونچے، مدرسہ چھٹہ، منڈھیالہ وڑائچ منڈی سکھیکی۔ وزیر آباد۔ چیمہ نوالی۔ دلاور چیمہ، نوکھر، ٹھٹھہ راجیاں، حافظ آباد، پریم کوٹ۔

ضلع قصور پتوکی، جوڑہ، چونیاں، سانگلہ۔ شمس آباد۔

ضلع لاہور دارالذکر، دہلی گیٹ، مغلپورہ، بھمان، پدری، رائے ونڈ، رکھ شیخ کوٹ، شاہدرہ فیکٹری ایریا، شاہدرہ ٹاؤن، کماس لدھیکے نیویں۔ بڈیارہ۔ جاہمن۔ رچنا ٹاؤن مہنیوال۔

ضلع شیخوپورہ شیخوپورہ شہر، آنبہ کالیہ، بھینی شرقپور، بھوئیوالی، چوہڑ کانہ منڈی، ۱۰/۲۳ خورد۔ چک ۱۸ بھوڑو، ۲۵/۱۵ سٹھیالی خورد، جھنگڑ حاکم والا، ۴۵ مرڑ۔ ۱۱۷ چھور، ۱۲۳ سرانوالی بھلیر، ڈیرہ ڈوگراں۔ ڈیرہ دادپوترے، سید والا۔ سانگلہ ہل، چک ۵ رتی، سچا سودا۔ کوٹ عبدالمالک کوٹ رحمت خان۔ کرتو، کوٹ دیال داس، کجر، کلسیاں، کوٹلی چھور، ۱۱۷ گچھلی جھنڈیرو رک۔ گھڑیال کلاں، منڈی مریدکے۔ منڈی مڑ بلوچاں، ننکانہ صاحب، نارنگ منڈی، وار برٹن۔ فتح ملک میانہ ٹھٹھہ۔

ضلع گجرات گجرات شہر، کیرانوالہ، بارموسیٰ، چوڑانوالہ، جسوکی، چوکنانوالی، ۹۰ گنج بخش پورہ، ۲۶ اسلام آباد پوتا ماجرہ، دھوریہ، دھیر کے کلاں، ڈنگہ، رسول کالج، سعد اللہ پور، سدوکے، سوک کلاں، شیخ پور، شادیوال، کنجاہ، کھوکھر غربی، کھاریاں، گوبیکی، گھیٹر، لالہ موسیٰ، مونگ، منڈی بہاؤالدین شوگر مل، مرالہ، معین الدین پور، مکیانہ، نصیرہ، منڈی بہاؤالدین شہر، گڑھا جٹاں، مراد وال، دھدا پنڈی دھوتڑاں، بھلیر، شاہ کوٹ،

ضلع جہلم :۔ جہلم شہر، بھون بوچھال کلاں، پنڈ دادن خان، پاکستان چپ بورڈ فیکٹری، چک جمال۔ دولمیال، آر ایس ڈنڈوت، کالا گجراں، محمود آباد، لنڈے، میتال۔

ضلع راولپنڈی :۔ اسلام آباد غربی، اسلام آباد شرقی، راولپنڈی شہر، پنڈ بیگووال، کہوٹہ، گوجر خان۔ محمودہ، واہ کینٹ، واہ سیمنٹ فیکٹری۔

ضلع اٹک :۔ اٹک شہر، پچند، کوٹ فتح خان۔

ضلع پشاور اچینی پایاں، بازید خیل، چارسدہ، نوشہرہ کینٹ۔

ہزارہ ڈویژن :۔ ایبٹ آباد۔ تربیلا ڈیم۔

آزاد کشمیر :۔ دنیال نگیال، دولیاہ جٹاں، کوٹلی، میرا بھر کا، نیو میرپور۔

ضلع ملتان :۔ جہانیاں، چاہ بابی، چاہ مہندی دتہ، چاہ بھاگووال۔ ۱۳/۸۰۔ ۹۱/۱۰۰، ۱۰۱/۱۵۰، ۱۶۰/۱۰۰۔ حسن پور، دنیاپور، سرائے سدھو، علی پور، قطب پور، کبیر والہ، لودھراں، باگڑ سرگانہ،

ضلع مظفر گڑھ :۔ مظفر گڑھ شہر، چک ۹۳/۲۰۸، ۱۰۶/۴۰۷، ۲۷۹/۲۰۸، ۱۵۹/۲۰۸، ۱۶۱/۲۰۸، چک ۳۴۷/۲۰۸، ۳۶۸/۲۰۸، ۴۵۵/۲۰۸، شہر سلطان، لیہ، ۵۱۸/۲۰۸، ۴۳۳ دھوری اڈا۔

ضلع وہاڑی :۔ وہاڑی شہر، ۱۹/۴۰۸، ۱۶۳ شتاب گڑھ، ۱۹۰/۴۰۸، ۲۸۵/۴۰۸، ۳۷۳/۴۰۸، ۴۹۱-۴۹۳/۴۰۸، ۵۴۳/۴۰۸، ۵۴۹/۴۰۸ منڈی بوریوالہ، میلسی، مقصودہ،

ضلع ساہیوال و اوکاڑہ :۔ اوکاڑہ شہر، اوکاڑہ کینٹ، بصیر پور، ۶/۱۱۰۔ ۷/۱۱۰۔ ۲۷/۱۱۰ شاہجوری، ۳۰/۱۱۰۔ ۵۵/۱۱۰۔ ۶۲/۴۰۸، ۱۱۶/۹۰۔ رنگ شاہ، چک ۲۲/۴۰۸۔ حویلی لکھا۔ صدر گوگیرہ، قبولہ میرک، منڈی بیرا سنگھ، چک ۳/۵۰۸، ۱۰۸/۷۰۔ ۱۲۸/۹۰۔ چک ۱/۵۰۸ باوے والہ۔

ضلع ڈیرہ غازیخان :۔ اللہ آباد، بشیر آباد، خانپور، راجن پور، رکھ مور جھنگی، کوٹ قیصرانی داجل، عمر کوٹ، بستی رنداں، چاہ اسمٰعیل والہ۔

کراچی :۔ ڈرگ روڈ، لانڈھی، کراچی صدر، ناظم آباد۔

کوئٹہ (بلوچستان) :۔ کوئٹہ۔

ضلع حیدر آباد (سندھ) :۔ حیدر آباد شہر، آصف آباد۔ بشیر آباد، بلڑی شاہ کریم۔ ٹنڈو محمد خان، سنجر جانی گوٹھ گوندل۔ نواز آباد، نواں کوٹ احمدیاں، مبارک آباد، گوٹھ نذیر احمد۔

احباب جماعت وقفِ جدید کا چندہ جلد ادا فرمائیں کیونکہ سال کا اکثر گذر چکا ہے

ناظم مال وقفِ جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خالد آپ کا اپنا ترجمان ہے اسکی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے

(مینیجر خالد)

ضلع بدین (سندھ) :- بدین شہر، ٹنڈو غلام علی، ٹنڈو محمد خان، چک ۵۰ احمد آباد۔ ظفر آباد، لابینی گولاریجی۔ ٹنڈو بھاگو۔

ضلع نوابشاہ (سندھ) :- نواب شاہ شہر، باندھی، بھریا روڈ، سکرنڈ، دوڑ، دریا خان مری، رحیم آباد اسٹیٹ قمر آباد، کنڈیارو، گوٹھ بشیر احمد، گوٹھ امام بخش، رحمان آباد، گوٹھ عطا محمد، گوٹھ شیر محمد، مورو۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر،

ضلع تھرپارکر (سندھ) :- پھیرو چیچی، چک ۲۷۰/۹ کاچیلو، چک ۱۵۱، ڈگری، شریف آباد، کریم نگر۔ گوٹھ عزیز احمد، نور پور، گوٹھ علم دین، محمد آباد فارم، محمود آباد فارم، مصطفےٰ فارم، نوکوٹ، نور نگر فارم ناصر آباد فارم، نفیس نگر، صادق پور،

ضلع لاڑکانہ (سندھ) :- لاڑکانہ، انور آباد، کھنڈو، گوٹھ جام، خان چانڈیو، نصیر آباد، وارہ۔

ضلع خیرپور (سندھ) :- گوٹھ غلام محمد سہانی، گوٹھ فتح دین، گوٹھ چوہدری محمد صادق، دیہہ آدارہ)

ضلع سانگھڑ (سندھ) :- سانگھڑ شہر، احمد پور، چک ۲ سنگی، چک ۳۸ گوٹھ فتح پور، چک ۱۱۔

ضلع سکھر (سندھ) :- سکھر شہر، شکارپور، پنو عاقل، دیہہ جانب آباد، سیمنٹ ورکس روہڑی ڈاہرکی

ضلع جیکب آباد (سندھ) :- جیکب آباد شہر، گدو بیراج۔

درخواست ہائے دعا

• میرے والد محترم بشیر احمد صاحب زاہد کو قریباً ایک ماہ سے بندش پیشاب کی تکلیف ہے ۱۹ دن تک نارووال کے ہسپتال میں زیر علاج رہے اب میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں تکلیف ابھی تک جاری ہے رات کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔

(شاہد تسنیم احمد مغلپورہ۔ لاہور)

• میرے والد محترم قریشی عبداللطیف صاحب اوکاڑہ کو بندش پیشاب کی تکلیف ہے ۸ نومبر کو اپریشن بھی ہوا۔ ابھی تک پیشاب کے اخراج کے لئے نالی لگی ہوئی ہے۔

(رفیق احمد ہاشمی ناظم اطفال ضلع اوکاڑہ)

• میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد آصف قمر کی بائیں ٹانگ ۲۴ اکتوبر کو موٹر سائیکل میں پٹرول ڈالتے ہوئے آگ لگ جانے کی وجہ سے جھلس گئی۔ پی اے ایف ہسپتال رفیقی (شورکوٹ چھاؤنی) میں زیر علاج ہیں اب صحت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

(رانا احمد علی پی اے ایف کالونی شورکوٹ چھاؤنی)

• میرا لڑکا عزیز نوید احمد شاہد تین ماہ سے بیمار ہے میں خود بھی بعارضہ نزلہ زکام اور چھینک آنے کی وجہ سے بیمار ہوں۔

(فضل کریم کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ)

• عاجز کا پوتا عزیزم عمران (بعمر آٹھ ماہ) کھانسی اور بخار کے عارضہ سے بیمار ہے۔ سانس میں بھی دقت محسوس ہوتی ہے۔

(صوفی محمد ابراہیم بنگوی غلہ منڈی سرگودھا)

قارئین کرام سب مریضوں کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

سٹیج کے ٹکٹوں کے متعلق ایک اہم اعلان

لجنات فوری توجہ کریں

جلسہ سالانہ قریب ہے سٹیج کے ٹکٹوں کی درخواستیں آنی شروع ہو گئی ہیں اس سلسلہ میں لجنات کی ذمہ دار خواتین چند باتیں نوٹ کر لیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سٹیج کے ٹکٹ پر ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور منتظم سٹیج کے دستخط ہوں گے اس لئے جلسہ سالانہ سے ایک ہفتہ قبل تک تمام ٹکٹ سٹیج کی درخواستیں مع مکمل پتہ اور وجہ استحقاق آنی چاہئیں جو پہلے ناظر صاحب اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں پیش کر کے ان کی منظوری حاصل کی جائے گی پھر لجنہ ٹکٹ جاری کرے گی۔ ٹکٹ کے اجرا کا معیار تقویٰ، سلسلہ کے ساتھ تعلق جانی و مالی قربانی پر ہوگا نہ کہ دنیاوی اثر و رسوخ پر۔ سلسلہ کی خدمت کرنے والی لجنہ کی کارکنات۔ جماعتی کاموں میں آگے جو خواتین ہیں۔ اُن کو ٹکٹ دیا جائے گا۔ اس لئے ٹکٹ کی درخواست بھجواتے وقت صدر لجنہ اماء اللہ مقامی یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہیئے کہ یہ عورت بے پردہ تو نہیں۔ سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتی ہے یا نہیں۔ اور جماعت کو اس کی کوئی شکایت تو نہیں وغیرہ جو ٹکٹ بغیر تصدیق آئے گا۔ اس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

قربانی کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتے جائیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ مئی ۱۹۸۲ء میں فرمایا:-

"حوادث یا یکدم رُونما ہونیوالے غیر معمولی واقعات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بحیثیت جماعت ہمیں ہر سال قدم آگے ہی بڑھتا نظر آتا ہے"

(بحوالہ الفضل ۲۳/۵/۸۲)

احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
(گورنمنٹ لائسنسڈ) لاہور
فیکٹری
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچناٹاؤن جی ٹی روڈ
فیروز والا لاہور
پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

وقارِ عمل سے وقارِ جماعت قائدین مجالس ۱۲ دسمبر کو "مثالی وقارِ عمل" منائیں (مہتمم وقار عمل مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: استقبالیہ

جو خوشبوئیں نے آپ کو پیش کی ہے یہ چند دن میں ختم ہو جائے آپ کے کپڑوں سے دھل جائے گی مگر میں ایک ایسی خوشبو پیش کرتا ہوں جو کبھی ضائع نہیں ہوگی کبھی نہیں مٹے گی۔ لوگ حیرت انگیز دلچسپی سے انتظار کرتے۔ ایسا ہی ایک نظارہ میں نے ۱۹۵۷ء میں خود دیکھا جب میں پہلی بار سپین گیا وہ مجھے لے کر خود گئے اور اس طریق تبلیغ کا خود مظاہرہ کیا جب سب لوگ متوجہ ہو گئے تو کہا کہ وہ خوشبو اسلام کی خوشبو ہے جس کا پیغام لے کر میں آیا ہوں یہ بات سن کر کچھ ناراض ہو جاتے کچھ ٹھہرے رہتے جو دو چار رہ جاتے ان کو اپنا کارڈ دیتے اور ان سے ان کا کارڈ لے لیتے پھر خفیہ جگہوں پر ان سے ملاقات کر کے ان کو اسلام کا پیغام پہنچاتے کیونکہ نہ صرف ان کو خطرہ تھا بلکہ ان کی بات سننے والوں کو بھی خطرہ تھا کہ کہیں کوئی پکڑ کر نہ لے جائے اس طرح سے جب سپین کی مسجد کا افتتاح ہوا تو مختلف وقتوں میں مسلمان ہونے والے ایک سو افراد ہو چکے تھے۔ یہ دوسرا پس منظر ہے۔

حضور نے فرمایا اس کا تیسرا پس منظر وہ ہے جب میرے پیش رو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ سپین گئے تو وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی باتیں یاد کر کے سخت بے قرار تھے ان کی کوشش تھی کہ یہاں کہیں مسجد بنانے کیلئے جگہ ملے مگر انکو کرم الٰہی ظفر نے بتایا کہ آئندہ بیس سال تک بھی ایسا امکان نہیں۔ اس وقت جنرل فرانکو کی سخت متعصب حکومت تھی۔ اس وقت سپین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے بڑی بے قراری سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں الہام کے ذریعہ بتایا کہ سپین میں اسلام کے داخلے کے سامان ہو جائیں گے۔ اس کے دو سال بعد اس حکومت کا تختہ الٹا۔ اور جمہوری حکومت آئی جس نے مذہبی آزادی کا اعلان کیا۔ تب ہمیں موقعہ ملا کہ زمین کا ایک ٹکڑا خرید لیں۔ چنانچہ دو سال قبل قرطبہ سے ۳۰ کلومیٹر دور مسجد کا سنگ بنیاد میرے پیشرو نے رکھا۔ اور اب مجھے اللہ تعالیٰ نے موقعہ عطا کیا کہ میں اس کا افتتاح کروں۔

حضور نے فرمایا قابل غور بات یہ ہے کہ کس طرح سے اس قوم نے اپنے دروازے اسلام کے لئے کھول دیئے۔ ان کے اخبارات نے بغیر مبالغے کے اور بغیر کانٹ چھانٹ کے غیر معمولی طور پر من وعن ہماری باتیں شائع کیں۔ بعض اقتباسات تو اتنے طویل ہیں کہ ان کا بیان کرنا بھی ممکن نہیں۔ حضور نے قرطبہ کے سب سے کثیر الاشاعت اخبار لاؤز کا حوالہ دیا جس نے ایک ہی دن میں چار دفعہ اس خبر کو شائع کیا۔ اور اپنے ایڈیٹوریل میں مسلمانوں کو اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کہا اور کہا کہ چونکہ یہ لوگ امن اور محبت کے دلائل سے ہمارے دل جیتنے آئے ہیں۔ اس لئے ہم اہل سپین کو مشورہ دیتے ہیں کہ ان کے مقابلے پر کوئی ہتھیار استعمال نہ کریں کوئی فاؤل گیم نہ کھیلیں۔ اس کے باوجود اگر یہ ہمارے دل جیتتے ہیں تو جیتیں۔ یہ نہایت عظیم الشان خراج تحسین ہے جو سپین کے اخبارات نے پیش کیا۔

حضور نے فرمایا یہ ساری باتیں دنیا کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ ان کی تہہ میں جو بات قائم رہنے والی ہے وہ یہ ہے کہ جتنے زائر اس موقعہ پر دوسرے ممالک سے آئے ان کے دلوں پر خدا نے ایسا تصرف کیا اور اتنی شدت سے ان کے دل دعا کی طرف مائل ہوئے کہ وہ تمام کے تمام بلا استثناء بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہے تھے اور اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر رہے تھے۔ سپین کے اخباروں نے ان کی کیفیت دیکھ کر لکھا کہ وہ بلا شبہ جیتنے والوں کی کیفیت تھی۔ وہاں کے ٹی وی ٹرن نے مسلسل ایک ہفتہ تک نصف گھنٹہ کے پروگرام اس افتتاح کے بارے میں پیش کئے اور اس کی فلمیں تمام یورپ اور تمام اسلامی ممالک کو بھیجیں۔ حضور نے فرمایا وہاں ہمارے ساتھ یہ سلوک ہو رہا تھا اور یہاں ہم سے یہ سلوک تھا کہ گویا حکم لگایا جا رہا تھا کہ "کل سپین اور فلش ساؤتھ افریقہ"

KILL SPAIN AND FLASH SOUTH AFRICA.

یعنی سپین کی خبریں دبا دو اور جنوبی افریقہ کی خبریں نمایاں کرو۔ اور وہاں پر خدا کے فرشتے یہ نعرے لگا رہے تھے کہ "کل ساؤتھ افریقہ اور فلش سپین"۔

حضور نے فرمایا اخبارات نے جن کی مجموعی اشاعتیں کروڑوں تک پہنچتی ہیں۔ ایک ایک اخبار کی اشاعت ساٹھ ساٹھ ستر ستر لاکھ ہے۔ بھرپور کوریج COVERAGE دی۔ پاکستان کے تمام اخبارات کی مجموعی اشاعت سے تو وہاں کے ایک ایک اخبار کی اشاعت زیادہ تھی۔ وہ اخبارات اگرچہ مذہبی لحاظ سے ایک بڑے ادنےٰ مذہب کی طرف منسوب ہوتے تھے لیکن سچائی کے معاملے میں وہ سب سے اعلیٰ ہیں۔ یورپ میں ایک بھی اخبار نے بددیانتی سے جھوٹ نہیں چھاپا۔ اس لحاظ سے اصل دولت اور طاقت تو اس للّٰہی خلوص کی تھی جس کو ہم نے خدا تعالیٰ کے قدموں میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور نے فرمایا ہمارے دلوں کا ذرہ ذرہ اللہ کے حضور رویا اور تڑپا کہ مولا یہاں پر اسلام کا پھر سے بول بالا کر۔ کیا اللہ تعالیٰ کو ہماری گریہ وزاری پر رحم نہ آئے گا یقیناً آئے گا۔ کیونکہ اس کے ساتھ وہ عظیم قربانیاں بھی شامل ہیں کہ جس کسی کو اللہ نے جو دیا اس نے وہ اللہ کی راہ میں قربان کر دیا۔

حضور نے فرمایا یہاں آ کر بھی ہمارا استقبال ہوا۔ بعض اخبارات نے لکھا کہ ان کو جرأت کیسے ہوئی کہ یہ خدا کا گھر بنائیں۔ خدا کے گھروں کے یہ لگتے کیا ہیں۔ ہم انہیں بار بار کہہ چکے ہیں کہ تمہارا اس سے کوئی تعلق مگر ان دیوانوں کو سمجھ ہی نہیں آتی۔ اس لئے ہمارا یہ مطالبہ ہے کہ حکومت ان کا تعاقب کرے اور ان کو روکے۔ حضور نے فرمایا حیرت ہوتی ہے یہ سنکر کہ تاریخ کو جانتے ہوئے بھی اس سے سبق نہیں لیتے پہلے بھی اسلام کے نام پر اسلام کو برباد کیا گیا اب بھی یہی ہو رہا ہے۔

حضور نے بڑے جلال کے ساتھ باآواز بلند فرمایا۔ میں اللہ کے فضل، کامل یقین اور توکل کے ساتھ کہتا ہوں کہ دنیا کی کوئی طاقت سپین کے بارے میں خدا کے فیصلے کو بدل نہیں سکے گی۔ سپین کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی خوشخبریاں ہیں سپین میں اسلام لازماً فتح یاب ہوگا اور کسی کی فتح نہیں ہوگی۔ سپین کی تاریخ میں اسلام کا سورج دوبارہ پھر سے طلوع ہوگا اور سارے سپین کو روشن کرے گا اور اس طرح سے روشن کرے گا کہ پھر کوئی اس کو چھین نہ سکے گا۔ لیکن یہ قربانیوں کے نتیجہ میں ہوگا۔ آنسوؤں کے نتیجہ میں ہوگا عورتوں بچوں بوڑھوں سب کی قربانیوں سے ہوگا اور خدا کا یہ قانون ہے کہ قربانیاں کبھی ضائع نہیں جاتیں۔ جو قومیں قربانیاں کرتی ہیں انہیں کے ہاتھ میں فتح و نصرت کی کلید پکڑائی جاتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہنستے مسکراتے دلوں کے ساتھ قربانیوں کی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ دین اسلام پر چھائی ہوئی اس عارضی رات کو جلد ختم کر دے آمین۔

اس کے بعد حضور نے چند سوالات کے جواب دیئے جس کے بعد حضور نے مہمانوں کے ہمراہ کھانا تناول فرمایا۔ آخر میں حضور نے مہمانوں سے ملاقات کی اور دعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔ حضور کی روانگی کے بعد کچھ دیر تک مہمانوں کو جماعت احمدیہ کی مساعی کی فلم بھی دکھائی گئی۔

اٹھرا۔ بانجھ پن۔ نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لئے امید کی کرن۔ اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کیلئے مفصل حالات بیماری لکھکر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔
ایک خط لکھکر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں
حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول
المنار دواخانہ۔ ربوہ

طب یونانی کی کامیاب علاجگاہ
ساجد دواخانہ نزد دیوی چاک گول بازار ربوہ
کامل تشخیص ہمدردانہ مشورہ
مناسب علاج

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی۔ مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی۔
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون: ۴۳۶
دفتر: ۵۳۵

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE
AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493
travel to destinations.